عقیدہ اسلامی

عقیدہ وہ چیز ہوتی ہے جس پر انسان کو یقین محکم اور اطمینان کامل ہو، یہاں شک وشبہ کا گزر نہیں، اسی کی بنیاد پر انسان کا دین منہج اور طریقہ زندگی متعین و مشخص ہوتا ہے، تاریخ انسانی بے شمار عقائد سے بھری پڑی ہے، لوگوں نے مختلف چیزوں کو اپنا معبود بنایا۔ کبھی بتوں کی پوجا کی گئی، کبھی ستاروں اور دیگر اجرام فلکی کی عبادت کی گئی، کبھی لوگوں نے اپنے بادشاہوں کے معبود ہونے کا عقیدہ رکھا، اس طرح دھوکے سے شیاطین کو الہ اور رب بناتے رہے۔ ان میں سے سب کی دلیل یہی رہی کہ ہم نے اپنے آباء واجداد کو ایسا ہی کرتے دیکھا ہے اس کے بر خلاف الہٰ واحد، اللہ تعالیٰ کو معبود حقیقی ماننے کا عقیدہ رکھنے والے بھی رہے، یہی حقیقتاً مسلم ہوتے ہیں جو اپنے عقیدہ میں پختہ اور مستحکم ہوتے ہیں اس کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دیتے ہیں۔

عقیدہ در اصل دل سے ماننے، زبان سے اقرار کرنے اور اس کے تقاضوں پر مکمل عمل درآمد سے عبارت ہوتا ہے، ان تینوں پہلوؤں میں سے کسی میں بھی کمی کوتاہی عقیدہ کو بے جان بلکہ اس کی نفی کے مترادف ہوتی ہے، عقیدہ ہی وہ روشن چراغ ہوتا ہے جس سے شاہراہ حیات منور ہوتی ہے، یہی وہ شاہ کلید ہے جس سے زندگی کے تمام مسائلِ حالات کی گرہ کشائی ہوتی ہے۔

عقائد کی تاریخ میں اسلامی عقیدہ ہی سب سے واضح، سادہ اور غیر پیچیدہ ہے نہ تو اس میں فلسفیانہ الجھاؤ ہے اور نہ باطنی پراسراریت، نہ کوئی کجی اور نہ ہی کوئی ٹیڑھ، یہی وجہ ہے کہ تاریخ کے ہر دور میں سلیم طبیعتیں اس کی طرف متوجہ ہوئیں اور عقل وفطرت کے معیار پر کھرا پا کر اسے اختیار کیا اور دنیا وآخرت کی خوش بختی اور سعادت سے ہم کنار ہوئیں۔